



السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

Page | 2

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔ نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ

اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

انشاء اللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔
تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

fb.me/CrazyFansOfNovel

CrAZy FaNs of NoVeL

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

Page | 4

شكرية

انتظاميه كرىزى فينز آف ناول!!!!!!

وجدانِ محبت

رائٹر

پاکیزہ طیبہ

فاریہ بے یقینی کی کیفیت میں دھواں ہوتے چہرے کے ساتھ
..وہاں سے چلی گئی تھی
..عاقب شاہد صاحب کے گلے لگ کر بے آواز رو دیا

بھائی آپ نے یہ بہت اچھا کیا.. ہم بھابی کو ڈھونڈ لیں گے..
..آپ ہمت مت ہاریں

حارث نے عاقب کو دلاسہ دینا چاہا.. شفق بیگم اور حرا ابھی
..بھی حیران کن کیفیت میں کھڑی تھیں.. یہاں ہو کیا گیا ہے

" بیٹا ڈھونڈا اُسے جاتا ہے جو کھو گیا ہو... اُسے نہیں جو "

" ..چھپ کر بیٹھا ہو "

شفق بیگم نے افسرودہ ہوتے کہا... عاقب کچھ نہ بولا.. وہ
..اپنی ماں کو کیا کہتا

..پولیس کی ہیلپ کیوں نہیں لے لیتے

..حرا نے اپنی رائے دینی چاہی

نہیں پولیس میں بات گئی تو میڈیا میں بات جائے گی.. خاندان
..کا نام اچھلے گا.. یہ کبھی مت کرنا آپ لوگ

شفق بیگم نے فوری منع کیا.. عاقب اور شاہد صاحب
خاموشی سے بس سن رہے تھے.. تبھی چوکیدار کوئی لفافہ
...لیے اندر آیا

..عاقب صاحب کے نام آیا ہے

حارث نے چوکیدار سے انویسٹ پکڑا.. کوئی میڈیک

حارث کی بات منہ میں ہی تھی کہ عاقب نے فوری لفافہ جھپٹا.. اور کھول کر دیکھنے لگا.. کچھ پڑھ کر پھیکا سا مسکرایا.. اور اوپر کی طرف دیکھتے آنکھیں موندتے لمبی.. سانس لی

اے اللہ میں اب اُن کی زندگی تیرے حوالے کر رہا ہوں.. اُن " کی حفاظت تیرے ذمے ہے

"عاقب کس چیز کے پیپرز ہیں..؟؟"

شاید صاحب نے پوچھا... متوجہ تو سب ہی عاقب کی طرف.. ہی تھے

کچھ نہیں عینہ کی رپورٹس تھیں.. سب کلئیر ہے

عاقب پیپرز انویلیپ میں ڈالتا تھکے ہوئے انداز میں اپنے
کمرے کی طرف چل دیا.. اُن کی باتیں کا جواب دینا کیا سننا
...بیبی ضروری نہ سمجھا

"وہ بہت تکلیف میں ہے.. "اب بتا دوں اُسے..؟؟"

یاسر نے ساری روادار سنانے کے بعد پوچھا.. عینہ میں تو
بولنے کی ہمت ہی نہ رہی تھی..اواز کہیں حلق میں ہی دب
گئی تھی.. وہ حیرت زدہ سی یاسر کو دیکھ رہی تھی.. کہ
..ایمان ٹرے لیے اندر ای

..کیا باتیں کر رہے ہیں آپ لوگ
..دونوں کے سنجیدہ چہرے دیکھتے ایمان نے پوچھا

تمہاری شکایتیں لگا رہا تھا.. تمہاری بہن تو حیرت میں ہی
..مبتلا ہو گئی ہے

..ياسر شرارت پہ امادہ ہوتا بولا تو ایمان نے ٹوک دیا
..ياسر نہ تنگ کریں

اچھا اچھا تم دونوں باتیں کرو....مطلب برائیاں کرو...بچوں
..کو میں دیکھ لیتا ہوں

..ياسر دونوں کو اکیلا چھوڑ کر کمرے سے نکل گیا

"کیا کہہ رہے تھے..؟؟"
"!!..دیکھ لو کتنے اچھے ہیں"

..جی اپنی

..عینہ ہلکا سا منمنائی

..چلو یہ جوس پیو

..اپی دل نہیں کر رہا
..عینہ نے اکتاتے ہوئے گلاس پیچھے کیا
..تمہاری جو کنڈیشن ہے.. اُس میں جوس بہت اہم ہے
..اپی ٹھیک ہوں میں

"تم جانتی ہو..؟؟"

"تمہاری کیا حالت ہے..؟؟"

..ایمان نے جانجتی نظروں سے دیکھتے پوچھا

...کیا مطلب اپی... آپ کہنا کیا چاہ رہیں

"تمہارے ہزبینڈ کہاں ہیں...؟؟"

..اب کہ سختی سے پوچھا گیا

.....آپ کو کسے پتہ

جو ڈاکٹر تمہے چیک کرنے ائے تھے وہ ہمارے فیملی
ڈاکٹر ہیں.. میرا مطلب یاسر کی فیملی کے.. تو پتہ چلا..
ورنہ جو خبر انہوں نے مجھے سنائی تھی.. وہ میرے ہوش
..اڑانے کے لئے کافی تھی

عینہ نے الجھن زدہ سا چہرہ لیے ایمان کو دیکھا.. ایمان کی
..باتیں اُسے سمجھ نہیں آ رہیں تھیں
"....تم ماں بنے والی ہوں"

..ایمان نے عینہ کی مشکل اسان کی

..ک کی یا

..میں مم ماں ب بن ننن ے والی
..اپنی آپ سچ کہہ رہی ہیں

..ہاں

تمہاری شکل سے لگ رہا ہے.. تمہے خود نہیں پتہ..؟؟
..مجھے نہیں پتہ تھا

...عینہ بھیگی انکھوں سے مسکراتے بولی

اب بتاؤ... کسے ہوئی تمہاری یہ حالت... تم جانتی ہو.. جتنا تم
نے سٹریٹس لیا تمہارا نروس بریک ڈاؤں بھی ہو سکتا
"تھا...." یاسر کو میں کیا کہوں اب..؟؟

..آپ بھائی سے کچھ مت کہیں.. میں چلی جاؤں گی
"کہاں جاؤ گی..؟؟"

..فون کرو اُسے

"کب شادی کی...؟؟"

"ہمیں بتانا ضروری نہیں سمجھا..؟؟"

"اب اُس نے چھوڑ دیا ہے..؟؟"

"جھگڑ کے ای ہو..؟؟"

..ایمان درشتی سے سوال پہ سوال کر رہی تھی
..اب بولو کچھ

"کیا کر کے ائی ہو..؟؟"

"کچھ بتاؤ گی...؟؟"

..آپ یہ ہی سمجھ لیں.. میری قسمت میں یہ ہونا لکھا تھا
...عینہ لب کچلتے بولی

دماغ خراب ہے تمہارا.. شکر کرو ڈاکٹر سے پتہ چل گیا تم
..نے شادی کی ہے.. ورنہ میں تو تمہارا گلا ہی دبا دینا تھا

ایمان نے کڑے لہجے میں باور کروایا...عینہ بے یقینی کی
..کیفیت میں اپنی بہن کو دیکھ رہی تھی

آپ کو اپنی بہن پہ بھروسہ نہیں ہے.. ٹھیک ہے...میں آپ
..کے پاس نہیں رہوں گی

..ایمان یہ رو رہی ہے

..یاسر چھوٹی سی بچی کو گود میں اٹھائے اندر اتے بولا

ایمان نے بچی کو پکڑ کر اپنے سینے میں بھینچا.. اور چپ
..کروانے کی کوشش کی

"اب کہاں جا رہی ہو..؟؟"

جہاں بھی جاؤں.. آپ کے سامنے نہیں اؤں گی

..ایعینہ بیڈ سے اتر کر اپنے بال سمیٹتے بولی

..یاسر آپ ہی سمجھائیں.. یہ تو شروع سے ہی پاگل ہے
..ایمان بول کر نکل گئی

..گھر جا رہی ہو تو میں چھوڑ دیتا ہوں

..یاسر نے نرمی سے پوچھا

..وہاں میں چاہ کر بھی نہیں جا سکتی

..درد سے چور لہجے میں کہا گیا

"پھر...؟؟"

انہوں نے فاریہ کو طلاق دے دی ہے.. میں واپس گئی تو
ناجانے کیا بیتے گی اُس گھر پر.. اب تو میں ایک رات باہر
بھی رہ لیا.. انٹی کے سوالوں کے کیا جواب دوں گی.. اور
مجھے اپنے انے والے بچے کی زندگی اپنی خوشیوں سے
..زیادہ عزیز ہے

عینہ کی باتیں سن کر یاسر کے چہرے پر بھی قرب کے
..اثرات تھے

اپی کو کچھ مت بتائے گا...ورنہ اپی جذبات میں ا کر مجھے
ہمیشہ کے لئے اُن سے الگ کر دیں گیں.. آپ جانتے ہیں اپی
..کو

اچھا تم پریشان نہ ہو.. تم جیسا کہو گی ویسا کرے گا تمہارا
یہ بھائی.. ایک دفعہ غلط کر چکا ہوں انجانے میں.. اب نہیں
..کروں گا

میں واپس نہیں جاؤں گی...میری خوشیوں کی وجہ سے بہت
لوگوں کی زندگی داؤ پر لگی.. ایسی خوشیاں نہیں چاہیں
..مجھے

..عینہ روتے ہوئے بول رہی تھی

میں ایمان کو سمجھا دوں گا.. تم یہیں رہو.. کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گا جب تک تم نہ چاہو.. لیکن اس دیوانے کا بھی سوچ لینا.. جو اس کا دل تمہے دیکھنے کے لئے اتنا بے بس ہو جاتا ہے..

فکر نہ کریں محبت میں صبر ا جاتا ہے.. جب تک اُس تک رسائی نہ ہو.. میں جی رہی ہوں گی تو آپ کے دوست بھی.. جی ہی لیں گے..

عینہ نے بہت قرب سے یہ فیصلہ کیا تھا.. اس دفعہ سوچ.. سمجھ کر وہ چلنا چاہتی تھی.. اب اُن کی اولاد کا معاملہ ہے..

یاسر عینہ کے سر پر ہاتھ رکھتے دعا دیتے لب بھنچے.. کمرے سے نکل گیا..

حال
ایمان اس وقت خود کو شرمندگی کے گہرے گڑھے میں.. گہرے محسوس کر رہی تھی..

سحر اپنی بہن کو معاف کر دو.. اتنا کچھ تم نے برداشت کیا..
صرف ہماری وجہ سے.. مجھے تو اپنے آپ پر غصہ ا رہا
..ہے.. میں اپنی بہن کو سمجھ ہی نہ پائی

ایمان عینہ کے سامنے ہاتھ جوڑتے بولی.. عینہ نے فوری
...ہاتھ تھامتے نہ میں سر ہلایا

جانتی ہیں بابا کہتے تھے ہماری قسمت میں جو لکھا ہوتا
ہے وہ ہو کر رہتا ہے.. ہم اپنی قسمت خود بدلنے کی
صلاحیت نہیں رکھتے.. میں نے بھی یہ ہی سوچ کر صبر
کیا ہوا ہے یہ میرے ساتھ ہونا تھا.. اگر یہ نہ ہوتا تو کیا پتہ
اس سے بُرا ہوتا جو میں برداشت نہ کر سکی.. لیکن خدا
اُنتی ہی آزمائش میں ڈالتا ہے جتنی انسان میں برداشت کرنے
کی سکت ہو.. اور کہتے ہیں ناں سچی محبت کرنے والے
ہمیشہ جدا ہو جاتے ہیں.. جب پیر رانجھا , سسی پنوں, جسے
لوگ الگ ہو کر محبت امر کر سکتے ہیں تو عینہ عاقب
کیوں نہیں.. ہماری محبت کا وجود تو سانس بھی لیتا
ہے.. عابی کی صورت میں.. تو سمجھ جائیں ہماری درمیان
دوریاں ہونے کے بعد بھی ہمارا رشتہ مضبوط ہے.. بس ایک

جگہ جم سا گیا ہے.. جو وقت کی ابوا کے ساتھ پگھل ہی
..جائے گا.. امید نہیں چھوڑنی چاہئے

تو تم مانتی ہو.. تمہے اُس سے محبت ہے
ظاہری سی بات ہے اپنی.. اُن سے کسے محبت نہیں ہو
سکتی.. لیکن ایک چیز میں وہ ماہر ہے وہ اسے بی بیو
کرتے کہ اگلا بندہ اٹومیٹکلی اُن کی طرف کھینچا چلا جاتا
ہے..

..عینہ اب کے دل سے مسکرائی تھی
..سیدھا کہو ناں ٹریپ کرتا ہے

ایمان بھی مزاح اڑانے والے انداز میں بولی
تم اُس کا نام کیوں نہیں لیتی..؟؟

اپنی میں نے کبھی لیا ہی نہیں.. پہلے سر کہتی تھی... شادی
..کے بعد اٹومیٹکلی میں نے پکارنا چھوڑ دیا

..ہر کوئی تمہاری طرح منہ پھٹ تھوڑی ہوتا ہے
یاسر اندر اتے جتانے والے انداز میں بولا تو عینہ مسکراہٹ
دبا گئی.. کیوں کہ ایمان کڑے تیوروں سے یاسر کو دیکھ
..رہی تھی

..بیگم نماز پڑھ لیں.. اور سو جائیں.. دن میں نکلیں گے

یاسر اُس کی گھوریاں اگنور کرتے بولا... وہ جانتا تھا باقی کا
..غبار اُس پر نکلے گا

...یاسر بھائی

..یاسر پلٹنے لگا کر عینہ نے جلدی سے پکارا

..یاسر نے پلٹ کر عینہ کو ناسمجھی سے دیکھا

..عینہ قدم چلتی یاسر کے سامنے جا کر کھڑی ہو گئی

میں جانتی ہوں آپ مجھ سے ایک بات پہ خفا ہیں.. آپ سے ملے بغیر آپ کے بارے میں غلط اندازے لگا لیے تھے...میں بھول گئی تھی اب بھی آپ جیسے بھائی اس دنیا میں ہیں جو سالی کو بھی بہن جیسی عزت دیتے ہیں...اگر میں پہلے جان لیتی تو زندگی میں اتنے دکھ نہ اٹھاتی...ہو سکے تو اپنی اس بہن کو معاف کر دیجیے گا

..عینہ کے چہرے پر اس وقت ندامت ہی ندامت تھی

ایسا ہی ہونا لکھا تھا بہنا...زندگی اسی کا نام ہے.. میں تم سے خفا نہیں ہوں.. جب ہماری پہلی ملاقات افس میں ہوئی تھی نا...تب سے ہی میرے دل میں خواہش اٹھی تھی..کاش! میری بھی بہن ہوتی تو بالکل تمہارے جیسی معصوم اور پر اعتماد ہوتی..اور دیکھو پوری بھی ہو گئی

..میری ہمیشہ دعائیں تمہارے ساتھ رہیں گیں
یاسر نے عینہ کے سر پر ہاتھ رکھتے بھائی ہونے کا مان اور
..تحفظ دیا

منہ بند کر لو ایمان.. میرے بچے بھی تمہاری طرح منہ
..حیرت سے کھول لیتے ہیں

یاسر نے کہا تو پوری سنجیدگی سے تھا.. لیکن تینوں کے
..چہروں پہ مسکراہٹ آگئی تھی

عابی کی پیکینگ کر کے سونا ہم جاتے ہوئے لے جائیں
گے..

..جی اپی

..عینہ کہہ کر وضو کرنے چلی گئی

اب یاسر نے ایمان کو سمجھانا بھجانا تھا اور صفائیاں پیش
..کرنی تھیں

..واپسی پر ایمان خاموش خاموش سی رہی

یاسر میں نے سحر کو زبردستی ساتھ نہ لا کر ٹھیک کیا
..ناں..میں نہیں چاہتی وہ کسی کی نظروں میں آئے

ایمان ٹھیک تو کیا ہے... لیکن تمہے نہیں لگتا وہ اکیلے رہ
رہ کر زندگی سے اکتا چکی ہے.. اسی لئے تو دل کے
ہاتھوں مجبور ہو کر اُس نے اُسے فون کیا تھا.. اُسے سہارا
چاہئے... وہ کمزور پڑ چکی ہے.. عابی بہت جلدی بات فولو
کرتا ہے.. ابھی سے رویے محسوس کرتا ہے.. اگے جا کر
..سحر کے لئے بہت مشکل ہو گا

یاسر گہری سانس لیتے عابی کو دیکھتے بولا جو ہیڈ فون لگائے گیم کھانے میں مصروف تھا.. موبائل یا ٹیب ہو اور ہمارے عابی صاحب ہوں

..مطلب اب سحر کو سمجھانا ہو گا

ہاں وہ اپنے ساتھ ساتھ میرے دوست کی بھی زندگی ختم کر رہی ہے..

یاسر کونسا دوست ہے وہ.. آپ کے سب دوستوں کی مسسز سے میں ملی ہوئی ہوں.. اور آپ کی لاٹلی بہن صاحبہ عشق میں اتنی معزز بن گئیں ہیں کہ اپنے شوہر کا نام لیتے گناہ سمجھتی ہیں..

ایمان منہ کے زاویے بگاڑتے بولی تو یاسر اپنا قہقہہ نہ روک پایا

ہاہاہا... گناہ نہیں... یہ تو حیا ہوتی ہے.. احترام ہوتا ہے.. جو
..شوہر کو معتبر کر دیتا ہے

یاسر نے جتلیا تو ایمان کی انکھیں پھیل گئیں

..آپ کے کہنے کا مطلب ہے.. مجھ میں یہ سب نہیں ہے

50 50

یاسر مسکراہٹ دبا کر انکھ مارتے بولا تو ایمان نے خفگی
سے اُس کے بازو پہ تھپکی دی.. اور غلط یہ ہو گیا کہ عابی
..کی نظر پڑ گئیں

"خالہ...!!!" آپ نے خالو الو کو مارا کیوں ہے..؟؟

عابی موبائل سائیڈ پہ رکھتے پورا اُن دونوں پہ متوجہ ہوتے
..بولا

بیٹا میں نے آپ کے خالو الو کو نہیں اپنے ہزبینڈ کو مارا
ہے..

..عابی آپ کے خالو الو کو آپ کی خالہ بہت مارتی ہیں
جی خالو مجھے پتہ ہے طحہ (ایمان یاسر کا بیٹا) بھی بتا رہا
تھا ہماری ماما بہت ظالم ہیں.. چوبیس گھنٹے ہمیں ڈانٹتی ہی
..ہیں..میری مم تو بہت اچھی ہیں

..ہاں بیٹا ایسا ہی ہے

یاسر نے عابی کی ہاں میں ہاں ملائی.. اور ایمان کا دل کیا
اُس کے بچے سامنے ہوں اور وہ ان کی اچھی کھاسی دھلائی
..کرے.. ابھی سے ماں کی بڑائیاں کر رہے ہیں

"آپ مم کو کیوں نہیں لے کر آئے..؟؟"

وہ انس کے ساتھ ائیں گیں.. ابھی طحہ گھر میں بور ہو رہا
..تھا اس لئے آپ کو ساتھ لے آئے
..ہاں سکول آف جو ہے اُس کا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

..عابی حسرت سے بولا

"ہمارے ڈیول نے بھی سکول جانا ہے..؟؟"

Page | 28

یاسر عابی کے چہرے پر اداسی دیکھ کر بولا

جی... بٹ مم نہیں جانے دیتیں.. اب انہیں کون سمجھائے..
میں سکول جاؤں گا.. پڑھوں گا تب ہی ڈیڈا جیسا بڑا اور گڈ
..لوکینگ ادمی بنوں گا

تو مم کو بھی عابی ہی سمجھائے گا.. ڈیڈا کے پاس جائے گا
تو سکول جائے گا ناں... ڈیڈا کے بغیر سکول میں ایڈمیشن
..نہیں ہو سکتا ناں

عینہ نے عابی کا ابھی تک برٹھ سڑٹیفیکیٹ بھی نہیں بنوایا
تھا اسی وجہ سے وہ سکول نہیں گیا تھا.. ابھی تک باپ کے
..نام سے محروم تھا

..جی جا کر بات کروں گا

یاسر نے عابی کے دماغ میں نئی سوچ ڈال دی تھی اور ایمان
..کو فخریہ انداز میں دیکھا

مام بھائی رات سے گھر نہیں آئے.. اب شام ہونے والی ہے..
..مہمان آتے ہوں گے

..حارث فکر مندی سے شفق بیگم کے کمرے میں آتے بولا
بات ہو گئی ہے میری.. کہہ رہا تھا عورتوں کا فنکشن ہے
میرا کیا کام.. اپنی ڈیڑھ انچ کی مسجد (عینہ کے فلیٹ) میں
..بیٹھا ہوا ہے.. رات سے ادھر ہی ہے

..شفق بیگم بے زار سی بولیں

مطلب مام بھائی زیادہ اپ سیٹ ہیں.. تبھی ادھر گئے ہیں..
..روکیں میں آپ اُن کے پاس جاتا ہوں

..حارث وہ اکیلا زیادہ خوش رہتا ہے
مام میں لے کر اتا ہوں.. اج حرا کا خاص دن ہے.. بھائی کو
..اُس کا بھی سوچنا چاہیے

اُس کو سوچنے سے فرصت ملے تو ہمارا خیال ائے..
چاہئے تو یہ تھا کہ وہ نفرت کرتا عینہ سے.. اتنا چاہئے کے
پیار ملنے کے باوجود وہ چھوڑ کر چلی گئی...میرے بیٹے
..کو زندہ ہی مار گئی ہے

شفق بیگم نے افسوس کرتے کہا اور جیولری لاکر میں
رکھنے لگ گئیں.. حارث افسوس سے اپنی ماں کو دیکھتا
رہا.. جب عینہ بھابی کے نہ ہوتے ان کا رویہ ایسا ہے تو اُن
کی موجودگی میں کیسا ہو گا.. پھر سر جھٹک کر شفق بیگم
کو اُن کے حال پر چھوڑتے کمرے سے نکل گیا.. اُس کا رخ
..عاقب کے فلیٹ کی طرف تھا

عاقب ہمیشہ کی طرح عینہ کے کمرے میں چٹ لیٹا ہوا تھا اس وقت اُس کا چہرہ انسوؤں سے تر تھا اور تصور میں عینہ سے شکوے کر رہا تھا.. تمہارے پاس تو ہمارے پیار کی نشانی بھی ہو گی.. میرے پاس تمہاری یادوں کے سوا کچھ نہیں ہے

عینہ میں جانتا ہوں تم تھی فون پر... جب نہیں رہ سکتی.. میرے بغیر تو واپس لوٹ کیوں نہیں آتی

عاقب چہت پر لگے فانوس کو دیکھتے سوچ رہا تھا.. پھر.. ایک جھٹکے سے اُٹھا

یاسر کی باتیں اُس کے دماغ میں چلنے لگیں.. کہیں وہ یاسر کے پاس نہ ہو.. کیوں کہ یاسر ہمیشہ بہن کا درجہ دیتا تھا.. مجھے یاسر پہ نظر رکھنی ہو گی

تمہاری آواز میں چھپی تکلیف میں کسے نہیں پہچان سکتا.. عاقب سوچ ہی رہا تھا کہ دروازے کی گھنٹی بجی تو اُس نے کوفت سے اٹھ کر دروازہ کھولا

....حارث تم

Page | 32

..جی بھائی میں لینے آیا ہوں آپ کو
حارث اندر اتے بولا تو عاقب نے لب بھنچ لیے
ایمان یار موڈ تو ٹھیک کرو... اتنی پیاری بیوی سوچے ہوئے
..منہ کے ساتھ اچھی نہیں لگ رہی

جب تک آپ مجھے بتائیں گے نہیں اپنے دوست کا.. تب تک
یہ سوچا ہی رہے گا.. آپ پہ بھی اسی کا ہی اثر لگتا جو
..باتیں گھما کر اصل بات ہی بھولا دیتے
..ناک چڑھائے جتلیا گیا تھا

"کیا کرو گی جان کر..؟؟"

..تھک کر پوچھا گیا

....جا کر گریبان پکڑو گی اور کیا کروں گی

..چباتے ہوئے بتایا گیا

واہ آپ کی جلدبازی.. ہوش میں تو رہنا نہیں.. اسی لئے نہیں
..بتا رہا.. شادی نکلنے دو سکون سے

یاسر ایمان کو داد دیتے بولا.. اج مایوں کا فنگشن تھا..
... عورتوں کا فنگشن تھا.. بس گھر کے ہی مرد حضرات تھے

"مطلب وہ شادی پہ ائے گا...؟؟"

!!!..میں پتہ چلا ہی لوں گی

خدا کا واسطہ ہے کسی سے پوچھنے نہ لگ جانا دو شادیاں
..کس کس نے کی ہیں

..یاسر ایمان کے ارادے سمجھتے ہوئے بولا
..پھر کوئی ہینٹ دیں

..ایمان نے کڑی نگاہوں سے دیکھتے پوچھا

شادی پہ جو سب سے الگ خاموش سے کھڑا ہو گا ایک
کونے میں..چہرے پہ سنجیدگی اور انکھوں میں ایک ٹکراؤ
ہو گا.. سمجھ لینا وہ ہی ہے.. اب جاؤ... سب سے ملو..فضول
..میں دماغ نہ چلاؤ... فری ہو جائے گا

یاسر ایمان کو حیران چھوڑ کر عاقب اور حارث کی طرف
بڑھ گیا.. ایمان بھی پاؤں پٹختی شفق بیگم سے حرا کا
..پوچھنے چلیں گئیں.. کب تک لا رہے ہیں نیچے

..میزبان خود اب رہے ہیں.. مہمان کب سے ائے ہیں

..یاسر دونوں بھائیوں سے بغلگیر ہوتے بولا
بھائی کو لینے گیا تھا..بھابی کے فلیٹ پر تھے..ا ہی نہیں
..رہے تھے

..حارث نے افسردگی سے بتایا.. عاقب چپ ہی کھڑا رہا

خالو الو آپ کی بیگم پھر فائیٹ کر رہی ہیں آپ کے بچوں
..کے ساتھ..منع کریں جا کر

..عابی تیزی سے یاسر کی طرف اتے فکر مندی سے بولا

..ہائے چھوٹے...!!! اگئے تم بھی
حارث پیار سے دیکھتے بولا تو عابی اُن کی طرف متوجہ
..ہوا

!!! اسلام علیکم

...عابی نے باری باری دونوں کو سلام کیا

..واہ تمیز والا بچہ ہے

..حارث تعریف کرتے بولا.. تو عاقب بھی ہلکا سا مسکرا دیا

خالو دیکھ لو جا کر ورنہ خالہ نے پھر ڈانٹنا ہے..میں تو
..بھاگ آیا

..یار ایک تو یہ بچے بھی ناں.. چلو میں دیکھتا ہوں

..آپ جائیں میں پرنس سے تو مل لوں

عابی نے معصومیت سے کہا تو عاقب کی مسکراہٹ گہری
ہو گئی.. یاسر کو اٹس اوکے کا اشارہ کیا تو یاسر سر ہلاتا
...چلا گیا

..جی آپ ملیں اپنے پرنس سے.. میں بھی حرا کو دیکھ اوں

..حارث عابی کے بال خراب کرتا مڑ گیا

جی تو لٹل پرنس کسے ہیں اپ...؟؟

..میں بالکل ٹھیک ہوں

..عابی ایک ادا سے بولا تو عاقب مسکرائے بنا نہ رہ سکا

حرا کو مایوں کے پیلے جوڑے میں حارث نیچے لا رہا تھا..
پیلے لہنگے میں پھولوں کے زیور پہنے سادہ سی وہ بہت
خوبصورت لگ رہی تھی.. شفق بیگم نے کئی بار بالائیں
لیں.. ایمان نے بھی کافی تعریف کی.. اور پھر رسم شروع
کی..

"تو لٹل پرنس کس کلاس میں ہے..؟؟"

عابی اور عاقب ایک ساتھ ہی کھڑے ہوئے تھے.. عاقب ایک
کونے والی ٹیبل پر لے جاتے بولا.. اُسے لیڈیز فنکشن میں
..کوئی انٹرسٹ نہیں تھا.. البتہ حارث اور یاسر ادھر ہی تھے

..میں سکول نہیں جاتا.. تو کسی بھی کلاس میں نہیں ہوں

..عابی منہ پھلائے دکھ سا بولا

"کیوں...؟؟"

"آپ کیوں نہیں سکول جاتے...؟؟"
...اتنے بڑے ہو گئے ہو

..مم نہیں جانے دیتیں ناں

..افسر دگی سے بتایا گیا

اچھا تو آپ کیا کرتے ہو سارا دن گھر میں..؟؟"بور نہیں '
"ہوتے..؟؟"

نہیں مم کے پاس پڑھتا ہوں.. انس ماموں کے ساتھ کھیلتا بھی
..ہوں.. فائیٹ زیادہ ہوتی ہماری

آخری بات رازداری کی ایکٹینگ کرتے بتائی گئی.. عاقب اُس
..کی باتیں سن کر مسکرا رہا تھا

"آپ کیا کرتے ہیں..؟؟"

..سوالیہ انداز میں پوچھا گیا

..میں بزنس میں ہوں.. افس جاتا ہوں

..عابی اسے بات کر رہا تھا جیسے دونوں ہم عمر ہوں

..اچھا... میں بھی بڑا ہو کر افس جاؤں گا..دیکھ لینا

عابی ایسے بولا جیسے کوئی عام سی بات ہو.. اور عاقب غور سے دیکھ رہا تھا.. اور اپنی ہی سوچ رہا تھا.. بے خودی میں اُس نے عابی کے تل پر ہاتھ پھیرا.. عابی کی ..ٹھوڈی کی دائیں سائیڈ پر تل تھا

...پڑھو گے تو افس جاؤں گے ناں

نوری پڑھا دیں گیں.. بس اب آپ میرے دکھ میں اضافہ نہ کریں..

عابی عاقب کا ہاتھ پیچھے کرتے ناک سے مکھی اڑاتے بولا..لیکن عاقب کو اس کے دکھ کا سن کر اپنا اندر دکھ....محسوس ہوا

عابی کھانا کھا لو ا کر ... وہ دیکھو طحہ اور تانبہ بھی کھا رہے.. سوری عاقب بھائی اس نے بہت تنگ کیا ہو گا

..ایمان عابی کو اشارہ کرتے عاقب سے معذرت کرنے لگی

نہیں بھابی یہ تو بہت کیوٹ ہے.. "ماشاءاللہ" میں اینجوائے
..کر رہا تھا اس کی کمپنی

..اچھا پھر ٹھیک ہے

عابی میں گھر جا کر کھانا نہیں دوں گی

اب ایمان نے عابی کو وارن کرتے کہا جو ابھی بھی منہ
..لٹکائے ادھر ہی بیٹھا ہوا تھا

!!..ظالم خالہ

..خفگی سے جتلا کر وہ طحہ تانیہ کی طرف بھاگ گیا

..کیوں پھر کتنی دانٹ پڑی اپنی ماما سے

..عابی دونوں بچوں کی طرف دیکھ کر شرارت سے بولا

...اپنی مم دے دو ہمیں.. اور ہماری ہٹلر ماما تم لے لو

..تانیہ بے چارگی سے بولی

..اہستہ بولو.. خالہ نے سن لیا پھر سے غصہ کریں گی

عابی بڑے بوڑھوں کی طرح سمجھاتے ہوئے بولا تو دونوں

بچوں نے اُس کی ہاں میں ہاں ملائی.. اور کھانا کھانے

لگے.. شفق بیگم نے اسپشلی اکر عابی کو پیار کرتے کھانا

سرو کیا تھا وہ عابی اور عاقب کو بات کرتے دیکھ چکی

..تھیں

..عاقب بھائی آپ سے ایک بات پوچھوں

..ایمان دھیمی آواز میں بولی

"بھابی پہلے یہ بتائیں.. " عابی سکول کیوں نہیں جاتا...؟؟

او ہو چلا جائے گا... ابھی چھوٹا ہے.. آپ یہ بتائیں... یاسر
کے کس دوست نے دو شا

..ایمان بچوں کو دیکھ لیتی.. پھر چلتے ہیں

اب کیا تھا ایمان نے یاسر کو گھورا اور یاسر صاحب نے
..دانت دیکھائے.. ایمان پیر پٹختی وہاں سے واک اوٹ کر گئی

"بھابی کیا پوچھ رہیں تھیں..؟؟"

..کچھ نہیں یار... بس بیویاں شک ہی کرتی ہے.. شوہروں پہ

..یاسر بے چارگی کی ایکٹینگ کرتے بولا

حرا رسم کے بعد بہت تھک گئی تھی۔ اس لئے اپنے کمرے
..میں آگئی

بھابی آپ بہت یاد آ رہی ہیں آج.. آپ کے بغیر میری خوشی
..ادھوری ہے.. میری کیا پورے گھر کی خوشی ادھوری ہے

حرا عینہ کی تصویر دیکھتے بولی.. پھر فون کی طرف نظر
پڑی تو یاور کا فون آ رہا تھا.. تصویر دراز میں رکھ کر فون
ریسیو کیا.. اور باتوں میں لگ گئی.. یاور سے بات کر کے
..حرا کو تھوڑا دلاسہ اور سکون ملتا تھا

سب کے جانے کے بعد عینہ کو اکیلے پن کا شدت سے اح
ساس ہو رہا تھا.. عابی سے فون پر بات کر کے وہ ٹی وی لگا
کر بیٹھ گئی.. تین دن ہو گئے تھے عابی کو گئے ہوئے..
انس بھی چلا گیا تھا.. اب عینہ کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ

کرے کیا.. تھک ہار کر ٹی وی بند کر دیا اور سر تھام کر
..بیٹھ گئی

اففف... کیوں اتنی بے چین ہو رہی ہوں.. ابی جانا ہے عابی
نے تھوڑے دنوں میں.. مجھے بھیجنا ہی نہیں چاہئے تھا..
..اپنی بھی مصروف ہیں.. میں کس سے بات کرو

عینہ کا دل بار بار عاقب کی آواز سننے کو مچل رہا تھا.. وہ
دل کی خواہش کو دباتے ادھر ادھر کی ہانک رہی تھی...کچھ
..سمجھ نہ آیا تو رونے لگ گئی

اج کمبائن فنگشن تھا.. اور بڑے پیمانے پر کیا گیا تھا.. ایمان
تو سب سے ملنے ملانے میں لگی ہوئی تھی.. بچے اپنی
شرارتوں میں لگے تھے.. اچانک عابی ایک سائیڈ پر جا کر
افسردہ سا بیٹھ گیا.. عاقب کی نظر پڑی تو فوری اُس کے
..پاس گیا

"کیا ہو گیا... لٹل پرنس کو... " اج بہت اداس لگ رہا ہے..؟؟

..عاقب اُس کے پاس بیٹھتے فرینکلی بولا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

مم نہیں آئیں.. انس ماموں اکیلے ائے ہیں.. مجھے اتنی یاد ا
..رہی ہیں مم

عابی کی اچانک ہچکی نکلی تھی... عاقب نے فوری اُسے
..اپنے سینے سے لگا لیا

..کوئی بات نہیں بیٹا.. میں ہوں ناں

...آپ میری مم تو نہیں نہ ہیں

..عابی الگ ہوتے بولا

..انس عابی کو ڈھونڈتا ادھر آیا تھا

...عابی میں آپ کو ڈھونڈ رہا تھا یار

آپ جائیں میں آپ سے ناراض ہوں.. آپ میری مم کو لے کر
..نہیں ائے

..عابی رخ موڑتے بولا

..عابی کے بچے ڈرامے نہ کر.. یہ لے فون لے لو
..انس عاقب کو رسم مسکرا کر دیکھتے عابی سے بولا

..یہ اب میرے پاس رہے گا..پھر مانو گا میں
عابی کی چالاکی پر عاقب تو حیران ہی رہ گیا تھا..انس
...عاقب کے ری ایکشن دیکھ کر مسکراہٹ دبا گیا

ہم اس شیطان کی رگ رگ سے واقف ہیں.. آپ حیران نہ
ہوں.. یہ ڈرامہ نہیں پوری فلم ہے.. معصومیت کی روپ میں
..بھوت

انس ماموں زیادہ تعریف ہو گئی میری.. فون دیں اور جائیں..
..نہیں کروں گا تو آپ کی شادی نہیں ہو گی pray ورنہ میں

..انس کی دکھتی رگ پہ عابی نے ہاتھ مارا تھا

جاؤ میں اپنا دے دیتا ہوں.. میں ادھر ہی بیٹھا ہوں.. وہ حارث
.. بولا رہا ہے

عاقب ہنستے ہوئے بولا اور حارث کی طرف اشارہ کیا.. تو
انس عابی کو کچا چبا جانے والی نظروں سے دیکھتا حارث
.. کی طرف چلا گیا

اُن دونوں نے اسٹیج پر کافی دھوم مچائی ہوئی تھی.. حرا تو
.. بمشکل سر جھکائے بیٹھی ہوئی تھی

"گیمز ہیں آپ کے فون میں...؟؟"

.. آنکھیں مٹکا کر پوچھا گیا

عاقب نے سادگی سے نہ میں سر ہلایا.. تو عابی کے چہرے
.. پہ مایوسی چھا گئی

.. کر دیں Download نیت ہے تو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

..فٹ حل پیش کیا گیا تھا

..یہاں نیت صیح نہیں چلے گا.. ا جاؤ اندر چلتے ہیں
جی جی یہاں رش اور شور بھی بہت ہے.. مجھے نہیں پسند
..ہونا چاہئے silence شور.. تھوڑا

عاقب کو تو عابی جھٹکے پر جھٹکا دے رہا تھا.. پھر عابی
کا ہاتھ پکڑے راہداری کی طرف چل دیا... کیوں کہ مہندی
لان میں ہو رہی تھی.. اس لئے گھر میں کوئی نہیں تھا.. وہ
..دونوں بنا کسی کو بتائے اندر آگئے تھے

..اج اپنے ارادوں پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے
یاسر ایمان کے نزدیک اتا وارن کرتے بولا... ایمان چاروں
اطراف نظر دورانے میں مصروف تھی.. یاسر کی بات سن
کر اُسے آنکھیں بڑی کر کے دیکھائیں

..ہم شادی کے بعد بات کریں گے
..خفا خفا لہجے میں باور کروایا گیا تھا
یاسر نے شادی کے بعد بتانے کے لئے ٹالا ہوا تھا تو ایمان
نے فیصلہ کیا تھا.. یاسر سے بات بھی شادی کے بعد کرے
گی..

ایمان زیادہ ہو گیا ہے.. میں تو کچھ اور ہی منصوبہ بنا رہا
...تھا.. تم تو ہاتھ پکڑانے کیا بات کرنے کی روادار نہیں

..آپ کے منصوبے آپ کو ہی مبارک

یار سن تو لیتی.. اتنی پیاری لگ رہی ہو.. تمہاری تو خفگی
..پہ بھی پیار رہا ہے

..یاسر ایمان کو گہری نظروں سے دیکھتے بولا

شرم تو آپ میں اتنی سی بھی نہیں ہے... سمجھا رہا ہے آپ
...کا منصوبہ... شغوفہ

ایمان تڑخ کر بولی تو یاسر کے اندر پیدا ہونے والا رومانس
..وہیں دب گیا

..منصوبہ بنے گا تو شغوفہ ائے گا ناں

..دبی اواز میں شوخی سے کہا گیا

..ایمان کی تو انکھیں ہی پھیل گئیں تھیں

"اب شرم سے زبان بند ہوئی ہے یا غصے سے...؟؟"

..یاسر نے مسکراہٹ دبا کر ایمان سے پوچھا

..آپ مجھے مجھ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں

دانت پیستے ہوئے کہا گیا تو یاسر مسکراتے ہوئے ہاں میں

..سر ہلانے لگا

..سحر کا فون آیا تھا اکیلے میں کافی گھبرا رہی تھی

..ایمان نے فکر مندی سے بتایا

..ہاں انس بھی ادھر ا گیا ہے

یاسر جب انس واپس چلا جائے گا تو تب کیا ہو گا.. ہمارے

..ساتھ تو وہ خودار رہے گی نہیں

..تو بیگم کرو نہ کچھ میری بہن کے لئے

..زور دینے والے انداز میں کہا گیا

آپ بس مجھے نام بتا دیں..گردن سے پکڑ کر سحر کے

..قدموں میں لے کر جاؤں گی

قدموں میں تو وہ پہلے ہی گیرنے کے لئے تیار ہے.. وہ

دیکھو حارث اور انس کو... کسے حسرت سے دیکھ رہے

..ہیں.. لڑکیوں کو

ياسر نے ايمان کی توجہ اُن دونوں کی طرف کروائی تو ايمان
..نے غصے سے ان دونوں کو دیکھا

"یہ کیا کر رہے ہو تم دونوں...؟؟"

..ايمان دونوں کی طرف انگلی کرتے بولی

..حسينائیں دیکھ رہے ہیں

..یک زبان جواب ایا تھا

"...ترسے ہوئے لوگ"

..ياسر چچچ کرتا اُن کے نزدیک اتے بولا

..حارث تم اپنی فکر کرو میری تو سعودیہ بیٹھی ہوئی ہے

..انس ياسر کو جتاتے حارث سے بولا

..میں ہی رہ گیا ہوں.. مسکین

..حارث ٹھنڈی اہ بھرتے بولا

Page | 53

تم دونوں ہی بڑے مسکین ہو.. لڑکیوں کو دیکھ کر کیا مل
جائے گا... کسی نے خود چل کر ا کر تو نہیں کہنا.. ا
جاؤ...!! شادی کر لیتے ہیں.. جتنے تم دونوں کے بھائی
.. شریف ہیں اتنے ہی تم دونوں فلرٹ ہو

ایمان گھورتے ہوئے بولی.. تو یاسر نے اُن دونوں کو فخریہ
کالر کھڑا کرتے دیکھایا.. اتنی عزت پہ حارث انس کے منہ
.. صدمے سے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے

اپ ہمیں فلرٹ کہہ لیں... لیکن عاقب بھائی کو شریف اور ان
کو اپنے ہزبینڈ کو شریف نہ کہیں.. اپ کو پتہ نہیں ہے یہ
.. کتنے وہ.... ہے

کیا وہ؟؟ کیا وہ؟؟

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

..ياسر تیزی سے حارث کی طرف بڑھتے بولا
"!!!ایمان بیٹا"

ایمان اُن سے کچھ پوچھنے ہی لگی تھی کہ شفق بیگم نے اُن
..کے نزدیک اتے ایمان کو بلایا اور ایک سائیڈ پر لے گئیں
بچ گئے آپ... ورنہ آپ کی بیگم نے ہمارے سامنے آپ کی
..کر دینی تھی

حارث مسکراہٹ دبا کر بولا تو انس نے بھی اُس کی ہاں میں
..ہاں ملائی

انس بیٹا آپ جتنے دن کے مہمان ہیں شرافت سے رہیں.. اور
..حارث ایسے کونسا تمہاری شادی ہو جانی ہے

ياسر استزہیہ بولا.. انکھوں سے شرارت جھلک رہی تھی..
..وہ دونوں کی بولتی بند کر چکا تھا

!!...جی انٹی

..آپ فکر نہ کریں میں حرا کو بہنوں کی طرح رکھوں گی

Page | 55

بس بیٹا وہ بہت ڈری ہوئی ہے.. وہ دیکھو اب بھی سہمی ہوئی
..بیٹھی ہے

شفق بیگم نے اسٹیج کی طرف دیکھتے کہا.. جہاں حرا سر
جھکائے بیٹھی ہوئی تھی.. یاور کوئی بات کر رہا تھا اُس کے
..کان میں

آپ پریشان نہ ہوں.. اُس کی کوئی بہن نہیں ہے.. اس موقع پر
بہنیں بہت ساتھ نبھاتی ہیں.. اکیلی ہے نا.. اس لئے زیادہ
..گھبرا رہی

ہاں دوستیں بھی بہت کم ہیں.. اور اج وہ ائیں بھی نہیں.. اپنی
...بہابی کو ہی بہن بنایا ہوا تھا.. لیکن بس

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

..شفق بیگم افسردہ ہوتے بولیں

..کوئی بات نہیں انٹی میں بھی اُس کی بہن ہی بن جاؤں گی

..بہن سے یاد آیا.. تمہاری بہن نہیں ائی..؟؟ عابی اکیلا آیا ہے

..شفق بیگم کو اچانک یاد آیا تو پوچھے بنا نہ رہیں

..جو انٹی وہ طبیعت نہیں ٹھیک تھی.. انس آیا ہوا ہے

..ایمان نے نظریں چراتے بتایا

ہاں میں ملی ہوں اُس سے... "ماشاء اللہ" بہت سلجھا ہوا لڑکا

..ہے.. حارث اور اُس کی کافی دوستی ہو گئی ہے

...جی دونوں کا ایک ہی دکھ ہے کنوارے پن کا

..ایمان ہنستے ہوئے بولی

ہاں جب تک عاقب کا دوبارہ گھر نہیں بس جاتا..تب تک
..حارث کی شادی نہیں کر سکتی

جی عاقب بھائی کی ڈائورس کو کافی عرصہ ہو گیا تو آپ
..نے اب تک شادی کیوں نہیں کروائی

ایمان کو شفق بیگم نے عاقب کی طاق کابتایا تھا..کہ اس کی
..بیوی اچھی نہیں تھی تو علیدیگی ہو گئی

..بیٹا ایک بات کہو.. بُرا تو نہیں مانو گی

..شفق بیگم نے جھجھکتے ہوئے پوچھا

..جی انٹی کہیں

تمہاری بہن بھی اکیلی ہے ایک بیٹے کا ساتھ بھی ہے.. تو
کیوں ناں عاقب اور اُس کی شادی کروا دیں... عابی بھی

عاقب کے ساتھ کافی گھل مل گیا ہے..دونوں ہی چوٹ کھائے
ہوئے ہیں

انٹی یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں.. میری بہن کی شادی

سوچ لو.. مشورہ کر لو.. یاسر اور اپنے بھائی سے پھر
..جواب دینا

شفق بیگم ایمان کو حیران و پریشان چھوڑ کر اسٹیج کی
..طرف چلی گئیں

ایمان تھوڑی دیر تو سکتے میں کھڑی رہی.. پھر عابی کو
چاروں طرف دیکھنے لگ گئی.. کہیں نظر نہ آیا تو
..اضطرابی کیفیت میں یاسر کی طرف لپکی

"یاسر عابی کہاں ہے..؟؟"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

کیا ہو گیا ہے.. اتنی ہانپ کیوں رہی ہو...؟؟

یاسر ایمان کے تاثرات دیکھ کر بولا.. پھر ادھر ادھر
..دیکھنے لگ گیا

"انس عابی کہاں ہے..؟؟"

...دور کھڑے انس کو ہانک لگاتے پوچھا

..عاقب بھائی کے ساتھ دیکھا تھا اُسے

..انس بھی اُن کی طرف اتے بولا

..لیکن وہ دونوں ہی حال میں نہیں ہیں

ایمان بے چینی سے بولی. اُسے فکر لاحق ہو گئی تھی.. کہیں

..عابی سچ میں ہی عاقب کے ساتھ اٹیج نہ ہو جائے

تینوں ہی ادھر ادھر دیکھنے لگ گئے.. پھر کسی سے
...پوچھنے پہ پتہ چلا تو وہ گھر کے اندر کی طرف بڑھے

عابی صاحب عاقب کا موبائل پکڑے اُسی کی گود میں بیٹھے
گیم کھیل رہے تھے.. وہ اسٹڈی میں لے آیا تھا عابی
کو... لاونچ میں کافی مہمان بیٹھے ہوئے تھے.. اس کی اسٹڈی
میں کوئی نہیں اتا تھا.. وہ تنہا وقت یہاں ہی گزارتا تھا.. عاقب
خود نہیں جانتا تھا. اُسے عابی کے ساتھ وقت گزارنا کافی
اچھا لگ رہا تھا.. اس لئے اُس کی چھوٹی چھوٹی باتوں پہ
..بھی مسکرا رہا تھا

عابی کافی ٹائم ہو گیا ہے.. کتنا زیادہ یوز کرتے ہو آپ
..فون.. چلو چلتے ہیں

Win lose .. او ہو پرنس گیم کھلتے ہوئے بہت مزہ اتا ہے
..ہوتا رہتا ہے

اچھا جب عابی ہارتا ہے تب اُسے کیسا لگتا ہے..؟؟

...ہاریں گے تو جتیں گے ناں
..عابی اپنی ہی معصومیت سے بولا تھا

..ٹھیک کہہ رہے ہو لٹل پرنس

"سب کچھ ہار کر جو جیت ملتی ہے وہ ہی انسان کی اصل"
..جیت ہوتی ہے

جیتنے کے لئے جتنی دفعہ ہارنا پڑے ہارو.. انسان کو تب
تک ہار قبول نہیں کرنی چاہئے.. جب تک اُس کی ہمت
"جواب نہ دے جائے"

..ہار کر جیتنے کا اپنا ہی مزہ ہے

..عاقب اپنے ہی دھیان میں بول رہا تھا

..بلکل یہ ہی میں کہتا ہوں

یہ دیکھیں اب میں ہار گیا... دوبارہ سے زیادہ اچھی طرح
"!!!..سے کھیلوں گا تو ون کروں گا.. "مم کہتی ہیں

بسمہ اللہ" پڑھ کر کوشش شروع کرو.. اللہ کہتا ہے...!! میں "

"..آپ کے ساتھ ہوں..بس ہمت نہ چھوڑنا

عابی ابھی بول ہی رہا تھا کہ اسٹڈی کا دروازہ کھول کر
..یاسر اور ایمان اندر آئے

ارے ہم نے کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا...تم دونوں کو.. اور آپ
..دونوں یہاں بیٹھے ہو
..یاسر سر پر ہاتھ مارتے بولا

ایمان نے سنجیدگی سے عاقب کی گود سے عابی کو اُتارا
"..چلو"

...سرد لہجے میں کہا گیا

بہابی باہر شور بہت تھا.. یہ اداس ہو رہا تھا تو میں یہاں لے
آیا...

ایمان نے عابی کے ہاتھ سے فون پکڑ کر عاقب کی طرف
بڑھایا تو عاقب نے صفائی دی.. ایمان کے تاثرات دیکھ کر
..تو عاقب کے ساتھ ساتھ یاسر بھی شاگڈ تھا

کوئی بات نہیں بھائی.. عابی کو لے کر ہم سب بہت ٹچی ہیں..
..انس نے ماحول پہ چھائی مایوسی کم کرتے کہا

..چلو اب....سکون تو ہے نہیں

..ایمان نے عابی کا بازو پکڑتے کہا
خالہ طحہ کو ڈانٹا نہیں کیا.. جو میرے پیچھے پڑ گئیں...ارام
سے گیم کھیل رہا تھا.. آپ لوگ تو فون دیتے نہیں

..منہ پھلا کر ناراضگی ظاہر کی گئی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ارے میں اپنے شہزادے کو اپنا فون دیتا ہوں ناں.. خالہ کو
..چھوڑو.. یہ لو

یاسر عابی کو اپنی گود میں اٹھاتے ماتھے پر بوسہ دیتے
..بو لا

ا جاؤ باہر... ہم بس تھوڑی دیر میں نکل رہے ہیں.. کافی
..مہمان جا چکے ہیں

یاسر نے عاقب کو کہتے ایمان کو باہر نکلنے کا اشارہ کیا
جو دائیں سائیڈ کی دیوار پر لگی لارج سائز کی تصویر کو
گھورے جا رہی تھی.. اور یہ ہی حال انس کا بھی تھا.. یاسر
نے اُس کی نظروں کا تعاقب کرتے دیکھا تو لب بھینچ گیا..
عابی کا دھیان فون پر تھا.. غیر محسوس طریقے سے وہ
..عابی کو لئے سائیڈ پر ہو گیا تھا

..بھابی یہ میری وائف ہیں

..عاقب نے ایمان کی الجھن زدہ نظروں کو سمجھتے کیا

Page | 65

انس نے فوری ایمان کے کندھوں پہ ہاتھ رکھے تھے..اپنی چلیں.. اور زور دیتے بولا تھا.. البتہ یاسر انجان بنتا خاموش کھڑا تھا.. اور انے والے لمحات کے لئے خود کو تیار کر رہا تھا

آپ کی مام نے مییییرریییی بہن کے لئے آپ کے رشتے کی بات کی ہے

...ایمان استزبیہ بولی

"بھابی یہ آپ کیا کہہ رہیں ہیں..؟؟"

..عاقب دنگ ہی تو رہ گیا تھا

..ایمان ہم اکیلے میں بات کریں گے..ابھی عابی ساتھ ہے

یاسر کو ایمان کے سنجیدگی کی وجہ سمجھ ا گئی تھی..تبھی بعد میں پر زور دیتے بولا.. البتہ انس بس عاقب کو گھور رہا تھا

آپ کی ہمت کسے ہوئی میری بہن سے ایسے شادی کرنے " کی..؟؟

ایمان نے جس انداز میں کہا تھا..یاسر کا دل کیا اپنا سر پیت لے...لیکن عاقب کو کسی اور ہی طرح ایمان کے غصے کا مطلب سمجھ آیا تھا کہ اُس کی بہن سے شادی کرنے کی بات..کیوں کی.. عابی بھی سر اٹھائے اُن کو دیکھ رہا تھا

بہابی آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے.. میرا ایسا کوئی ارادہ نہیں ہے.. مام کو میں منع کر دوں گا..میں شادی شدہ ہوں اور اپنی بیوی سے بہت پیار کرتا ہے.. ہمارے درمیان کچھ اختلافات ہیں جو جلد ہی ختم ہو جائیں گے.. دوسری شادی کا.. تو میں نے کبھی تصور بھی نہیں کیا

عاقب نے ایمان کا غصہ ٹھنڈا کرنا چاہا.. وہ خود بھی بہت..شاکڈ تھا

..آپ کی بیوی

..ایمان بس کرو....چلو

یاسر نے سخت نظروں سے ایسے باور کروایا کہ ایمان چپ
کر گئی یاسر نے انس کو اشارہ کیا کہ ایمان کو باہر لے
جائے..

ایمان انس کے ہاتھ جھٹکتی تن فن کرتی باہر نکلی.. انس
..ایمان کو پکارتا اُس کے پیچھے لپکا
..سوری یار بس وہ ہائیپر ہو گئی تھی

یاسر بھابی کو اچھے سے سمجھا دینا.. عینہ کے علاوہ
عاقب کی زندگی میں کسی کی گنجائش نہیں.. عینہ نہیں تو
..کوئی بھی نہیں

..عاقب اپنے آپ پر ضبط کرتے بولا

اگر کبھی میری وجہ سے دکھ یا تکلیف پہنچے تو میری
مجبوری سمجھ کر معاف کر دینا.. میرے ہاتھ بندھے ہوں
..گے کسی کی قسم سے

یاسر نے ندامت سے سوچتے کہا تو عاقب پھیکا سا مسکرا
..دیا

کسی باتیں کر رہے ہو.. بھابی کا غصہ کرنا بنتا تھا.. جاؤ
..دیکھو بھابی کو

عاقب کے کہنے پر یاسر عابی کے گرد گرفت مضبوط کرتا
..باہر نکلا

..پرنس خالہ سب پہ غصہ کرتی ہیں.. اج آپ کی شامت اگئی

عاقب اُن کے پیچھے ہی چلتا باہر ا رہا تھا کہ عابی نے پیار
(سے دیکھتے کہا.. (مطلب کچھ نہیں ہوتا

دور جاتے عابی کو دیکھتے عاقب کو لگا کوئی بہت اہم چیز
اُس سے دور جا رہی ہے.. لیکن وہ بے بس تھا.. کس حق
..سے روکتا

..گھر چلو

یاسر خفگی سے اُن کے نزدیک اتے بولا

..انس تم عابی کو لے کر واپس جاؤ

..نہیں خالہ مجھے شادی دیکھنی ہے

عابی ضدی لہجے میں بولا

یہاں رہے تو ماں سے ہاتھ دھو بیٹھو گے.. انس نکلو تم لوگ

..واپسی کے لئے

وہ سب لوگ چلتے ہوئے باتیں کر رہے تھے.. یہ جانے بغیر

..عاقب پیچھے اتا اُن کی باتیں سن چکا تھا

ایمان

..یاسر آپ بات ہی نہ کریں

..ایمان نے غصیلے انداز میں منع کیا

پھر ایمان شفق بیگم سے ملے بغیر غصے میں واپس گھر آ گئی تھی.. انس اور عابی ابھی ادھر ہی تھے.. یاسر نے واپس جانے سے منع کر دیا تھا.. ایمان کا سوچ سوچ کر سر دکھ رہا تھا..

بھائی بھابی کو کیا ہوا..؟؟"اسے اچانک آگئی.. ملیں بھی " ..نہیں کسی سے

یاسر ایمان سے بحث کر کے کمرے سے باہر نکلا تھا تو ..یاور فکر مندی سے پوچھے بنا نہ رہا

کچھ نہیں.. سر میں درد تھا اُس کے...تم جاؤ...باہر تمہارے ..دوست انتظار کر رہے ہیں

یاسر تھکے ہوئے انداز میں بولا

..اچھا چلیں میں فرید سے کہہ کر چائے بھجواتا ہوں

انس کہاں ہے..؟؟" اور عابی..؟؟"

..یاور جانے لگا تو یاسر نے ایک جھٹکے سے پوچھا

انس اپنے کمرے میں ہے.. اُس کے بھی سر میں درد ہو رہی تھی... اور عابی طحہ تانی کے روم میں.. ہمیشہ کی طرح تگنی کا ناچ نچا رہا ہو گا.. ویسے بھائی بہت معصوم ہیں آپ کے بچے.. اور عابی اللہ کی پناہ

یاور ہنستے ہوئے بولا تو یاسر بھی زبردستی مسکرا دیا.. پھر کچھ سوچتے انس کے کمرے کی طرف چل دیا

..چائے ادھر بھجوانے کا کہہ دینا

..جی بھائی

..یاور بھی ہاں میں سر ہلاتا چلا گیا

انس دیکھو میں جانتا ہوں تم بھی ناراض ہو مجھ سے.. لیکن ..سحر نے منع کیا تھا.. تو میں کیا کرتا.. عاقب بہت اچھا ہے

بھائی میں صرف یہ سوچ رہا ہوں..جب وہ شخص سحر و
..سے اتنی محبت کرتا ہے تو ایسا کیا ہوا

عابی کی زندگی اور عاقب کے گھر والوں کو پریشانیوں
سے بچانے کے لئے وہ عاقب سے دور ہو گئی.. پھر یاسر
..نے ساری کہانی سنانے کا فیصلہ کیا

سب بتانے کے بعد یاسر نے ایک ہی سانس میں گلاس میں
..موجود پانی اپنے اندر انڈیلا.. تاکہ اندر کی کھولن کم ہو

یاسر بھائی مجھے دکھ اس بات کا ہے میری بہن نے سگے
بھائی سے زیادہ آپ پہ اعتبار کیا.. کاش! جتنا آپ پہ مان ہے
اتنا مجھ پر بھی ہوتا.. مجھے پتہ ہے..میں اچھا بھائی نہیں بن
..پایا

..اپنی بہن کو سمجھاؤ.. شادی والا گھر ہے.. جذباتی نہ ہو

..یاسر نے سر مسلتے فکر مندی سے کہا

آپ فکر نہ کریں.. میں شادی اٹینڈ کر کے جاؤں گا.. ورنہ
..سب کیا سوچیں گے.. میں عابی کو لے کر چلا گیا

انس نے یاسر کو یقین دہانی کروائی. تو یاسر سر ہلاتے اُسی
...کے بستر پر دراز ہو گیا

..تمہاری بہن نے اج کمرے میں گھسنے نہیں دینا

..آنکھیں بند کرنے سے پہلے جتایا گیا

عاقب کمرے میں ٹہلتا اُن کی باتوں کے بارے میں ہی سوچ
..رہا تھا

..مام سے بات کرتا ہوں شادی گزر جائے خیر خیریت سے

..عینہ کے علاوہ مام نے کسی اور کا سوچا بھی کسے

...عینہ کہاں ہو یار

جانتی ہو.. میں تمہے دیکھنے کے لئے اتنا تڑپتا ہوں کہ
..انسو نہیں روک پاتا..میرا ضبط کسی دن توٹ جائے گا

...لوٹ او پلینز.. تمہے دیکھے بغیر مر بھی نہیں سکتا
گھر والے میرا نام کسی اور سے جوڑنا چاہ رہے ہیں..اس
بار میں ایسا نہیں ہونے دوں گا

لیکن بھابی کو میرے بارے میں ایسا نہیں سوچنا چاہیے تھا..
میں کیوں کسی کی ماں سے اُس کا بیٹا چھینوں گا.. مام نے
..تو مجھے دو کورٹی کر کر دیا ہے

عاقب تھکے انداز میں سوچتا بیڈ پر گرنے کے انداز میں
دیکھا.. اور عینہ کی تصویر سینے پر رکھ کر سکون
..محسوس کرنے لگا

..حرا بیوٹیشن اگئی ہے

شفق بیگم حرا کو بتانے ائیں تھیں.. لیکن حرا کو روتے دیکھ
..کر اُن کی اپنی آنکھیں بھر آئیں

..بس کر دو میری جان طبیعت خراب کر لو گی

..شفق بیگم اُس کے آنسو پونجتے بولیں

مام میرے اندر عینہ بھابی جتنا حوصلہ نہیں ہے.. دعا کریں
..آپ کی بیٹی سے کسی کو کوئی تکلیف نہ پہنچے

میں جانتی ہوں ہر لڑکی کو ایک نہ ایک دن جانا ہوتا ہے..
مجھے بس ڈر اس بات کا ہے. کہیں وہاں میرے ساتھ کچھ
ایسا نہ ہو کہ آپ کی بیٹی برداشت نہ کر پائے.. عینہ بھابی
..آپ کا رویہ سہہ لیتی تھیں.. میں نہیں سہہ پاؤں گی

نہیں میری جان.. میری حرا تو ہیرا ہے..سب ٹھیک ہو گا.
..ان شاء اللہ " چلو اب فریش ہو جاؤ..تیار ہونا ہے ناں

شفق بیگم ایک دم گر برا گئیں... پھر حرا کو تسلی دیتی
..بولیں

..ایمان بھابی رات کو مل کر نہیں گئیں

..حرا اٹھتے ہوئے بولی

ہاں میں بھی یہ ہی سوچ رہی.. تیور ٹھیک نہیں لگ رہے
..تھے.. کوئی بات بُری لگی تھی تو بتا دیتی

..شفق بیگم حرا کی چیزیں ڈریسر پہ رکھتی بولیں

..چلیں اج پوچھ لینا

..میں عاقب بھائی سے مل کر اتی ہوں

...اچھا جاؤ

شفق بیگم نے پیار سے کہا تو حرا منہ صاف کرتی کمرے
...سے نکل گئی

ایمان اچ موڈ ٹھیک رکھنا.. میں اسی لئے تمہے بتا نہیں رہا
..تھا..تم ایسے سے باہر ہو جاتی ہو

یاسر نے سنجیدگی سے منت کی.. ایمان کو بھی وقت کی
سنگینی کا احساس ہوا تھا... اس لئے چپ چاپ تیار ہو کر
بارات کے ساتھ آگئی تھی.. سب سے مل کر الگ تھلگ
..کھڑی ہو گئی تھی

..اجاؤ..وہ دیکھو.. عاقب حارث حرا کو لے کر رہے ہیں

زبردستی ایمان کو گھسیٹتے اسٹیج پہ لے کر آیا.. یہاں بھی
ایمان چپ چپ ہی رہی.. عابی اچ انس کے ساتھ ہی تھا.. انس
..کو عابی کو بہیلانے کا طریقہ پتہ تھا

عاقب کا کتنی ہی بار دل کیا کہ عابی کے پاس جائے.. لیکن
..وہ کل والی بات کی وجہ سے رُک جاتا

ایمان بیٹا کوئی بات بُری لگ گئی ہو تو بتا دو...یون ناراض تو
..نہ ہو

اسٹیج پہ نکاح کے بعد رسمیں ہو رہیں تھیں.. جب شفق بیگم
..ایمان کو نیچے جاتے دیکھ کر گھبرا کر اُس کے پاس آئیں

نہیں انٹی.. بس تھکاوٹ ہو گئی ہے.. اس لئے رسموں میں
..اگے نہیں ہوئی.. یاسر ہیں

..ایمان نے بے زاری سے جواب دیا
چلو پھر ٹھیک ہے.. شادی گزر جائے پھر سکون سے
..ریسٹ کرنا.. اور میری بات پہ غور بھی کرنا

"آپ میری بہن کو قبول کر لیں گی..؟؟"

فٹ پوچھا گیا

ہاں جس کا اتنا پیارا تمیز اور اخلاق والا بیٹا ہو.. وہ خود
..کتنی قابل ہو گی

شفق بیگم کی بات سن کر ایمان استزبیہ ہنسی.. دل تو کر رہا
..تھا.. اچھی سنا دے.. بس اور وقت کا لحاظ کر گئی تھی

..میری حرا کا خیال رکھنا.. میری التجا سمجھ لو

انٹی میں ظالم جیٹھانی نہیں بنوں گی.. جو بات بات پہ طعنے
..دے.. وہ خود اچھی ہے.. آپ سے بہت مختلف ہے

..ایمان نے زبردستی مسکراتے ہوا کہا

..ہاں یہ تو ہے.. چلو میں دیکھو.. رخصتی کا کہہ رہے تھے

ایمان کی بات شاید شفق بیگم کی سمجھ میں نہ آئی تھی..
ایمان نے انڈریکٹلی باور کروا دیا تھا.. وہ اور حرا بہت
..مختلف ہیں

شادی خیر خیریت سے جسے تیسے ایمان نے گزار لی
تھی.. اج انس اور عابی کو واپس جانا تھا.. ایمان نے یاسر
کو ان دنوں زیادہ مخاطب نہیں کیا تھا.. یاسر بے چینی سے
..اُس سے بات کرنے کی کوشش کرتا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

..عابی کی پیکینگ کر دی

..کن اکھیوں سے دیکھتے پوچھا گیا

ہوں

..سحر کو بتایا تو نہیں

..نہیں

"حرا اور یاور کہاں ہیں..؟؟"

..اب کوئی جواب نہ آیا تھا

اچھا تمہارے بہنوئی کے گھر گئے ہیں..ٹھیک ہے..ٹھیک

ہے..

یاسر کی شرارتی رگ پھر کی تھی..ایمان اپنی مسکراہٹ دبا

گئی..

یار کب تک ناراض رہو گی..تمہے میری نہیں تو عاقب کی

..شکل پہ ترس نہیں آتا

ياسر كو ايمان كے ڈھيلے پرتے تاثرات ديکھ كر شہہ ملي
تھی.

"آپ لوگ ترس كے قابل ہو..؟؟"

..آپی

..انس ايمان كو پكارتا كمرے ميں انٹر ہوا

..ہاں انس ميں نے پيكننگ كروا دي ہے

چليں ٹھيڪ ہے.. بس اب نكلنے لگا ہوں.. عابى بهى اداس
..لگ رہا ہے

..انس ايمان سے ملتے بولا

اپی بھائی میں نے کچھ ڈیسائیڈ کیا ہے.. میں واپس نہیں جاؤں گا.. امن کو شادی کے بعد پاکستان لے اوں گا.. اور ماموں.. کو کوئی اعتراض نہیں ہے

..ٹھیک کیا یار

چلو اب نکلو... رات ہونے والی.. مری کا موسم خراب ہی رہتا..

..یاسر بھائی آپ مجھے بھگا رہے ہیں.. یہ ہی سمجھ لو سالے صاحب.. تمہاری بہن کا موڈ بدلتے دیر.. نہیں لگتی.. ابھی تمہارے ساتھ جانے کے لئے تیار ہو جائے

..یاسر نارمل انداز میں بولتا ہوا ایمان کو دیکھنے لگ گیا

...میں تھوڑے دنوں تک اتی ہوں.. فکر نہ کرنا

ایمان انس سے کہتی اُس کے ساتھ باہر نکلی.. گاڑی کے
..پاس عابی انتظار کی کوفت لیے کھڑا تھا

..اس کو انے کی بھی جلدی ہوتی اور جانے کی بھی

..یاسر عابی کو پیار کرتے بولا

..انس دھیان سے جانا

..ایمان انس کے گلے لگتی فکر مندی سے بولی

اپی پریشان کیوں ہو رہی ہیں.. میں کونسا پہلی دفعہ جا رہا
..ہوں.. چل عابی بیٹھ

"ماموں فون چارج ہے ناں..؟؟"

..جی پرنس صاحب چارج ہے

...انس چبا کر بولا اور ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا

..ایمان کتنی ہی دیر اُن کی گاڑی کو دور جاتے دیکھتی رہی

..یاسر پتہ نہیں دل گھبرا رہا ہے

..سحرو کو فون کریں

اچھا میری جان اندر چلو کرتے ہیں...یاد ہے ناں رات کو
..حرا کے گھر دعوت ہے

..میرا دل نہیں کر رہا.. پتہ نہیں عجیب سا ہو رہا

..یار کبھی وقت اور موقع بھی دیکھنا پڑتا

..وہ اندر اتے باتیں کر رہے تھے

..ماما مجھے بھوک لگی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

..طحہ ایمان کے گرد باہیں پھیلاتے بولا

..اسنیکس کھا لو.. رات میں ڈینر پہ جانا ہے ناں
ایمان بجھے دل سے کہتی اپنے کمرے کی طرف چلی گئی.
اور سحر کو فون کرنے لگ گئی..سحر کا حال بھی ایمان
جیسا تھا وہ بے صبری سے انس اور عابی کے واپس آنے
کا انتظار کر رہی تھی

سب لوگ خوش گپوں میں مصروف تھے.. ایمان چپ بیٹھی
..کبھی کبھی ہوں ہاں میں جواب دے دیتی تھی
حرا کے چہرے پر الگ ہی رونق تھی.. اُس کی فکریں دو
دن میں ہی ختم ہو گئیں تھیں.. ایمان نے اُسے چھوٹی بہنوں
..والا پروٹوکول جو دیا تھا

ایمان بھابی آپ کی طبیعت نہیں ٹھیک لگ رہی..؟؟
..حرا فکر مندی سے بولی

..ہوں ہاں بس دل گھبرا رہا ہے

..ا جائیں لان میں چلتے ہیں

حرا ایمان کا ہاتھ تھامتی اُٹھی

..مام میں اور بھابی لان میں ہیں.. کھانا لگے تو بلا لیں

..ا جائیں

وہ دونوں لان میں ائیں تو عاقب کے تنہا گوشے میں کھڑے
..پایا.. وہ دونوں کو وہاں دیکھ کر سنجیدگی سے اندر چلا گیا

"حرا ایک بات پوچھوں..؟؟"

..جی بھابی پوچھیں

..عاقب بھائی کی وائف کسی تھیں

"!!....عینہ بھابی"

Page | 87

وہ تو بہت زیادہ اچھی تھیں.. پتہ ہے مجھے اُن کے ساتھ شاپینگ کرنے کا بہت مزہ آتا تھا... لیکن اُن کے جانے کے بعد مجھے شاپینگ سے ہی نفرت ہو گئی.. دل ہی بند ہونے لگتا.. شاپینگ کا نام سن کر

حرا افسردہ سی بتا رہی تھی.. ایمان بھی پھیکا سا مسکرا دی.. تبھی یاسر گھبرایا ہوا اُن کی طرف آیا

ایمان...

..کیا ہوا... بے قراری سے پوچھا گیا

انس کی گاڑی کا اکسیڈینٹ ہو گیا ہے.. نیوز میں بتا رہے ہیں..

..ایمان یاسر کی بات سن کر اندر کو بھاگی

نیوز سن کر اُس کے پیروں کے نیچے سے تو زمین نکل گئی
..تھی

ہسپیٹل کا نام نیوز میں سن کر سب وہاں جانے کے لئے
..بھاگے

یاور سحر کو لینے جاؤ...میں کسی طرح روکتا ہوں اُسے..
..مجھے نہیں لگتا اُسے پتہ چلا ہے ابھی

..جی بھائی میں حرا کو ساتھ لے جاتا ہوں

..یاور کہہ کر حرا کو اشارہ کرتا اپنی گاڑی کی طرف بڑھا

ایمان کا تو رو رو کر بُرا حال تھا..بچے بھی سہمے ہوئے
تھے.. یاسر نے عاقب کو ڈرائیو کرنے کا اشارہ کیا.. تو وہ
فوری گاڑی میں بیٹھا.. دل تو اُس کا بھی بیٹھا جا رہا تھا
..عابی کا سن کر

سحر نے ایمان سے بات کرنے کے بعد نماز پڑھی.. پھر
انس اور عابی کے لئے کھانے کا اہتمام کرنے لگی.. جب
..کافی دور بعد وہ فارغ ہوئی تو وقت دیکھا

..اب تک تو ا جانا چاہئے تھا

فون کر کے دیکھتی ہوں

خودکلامی بولتی وہ فون کی طرف بڑھی.. لیکن فون نہ لگا
..تو اُس نے یاسر کو فون کیا

..ہاں سحر و

پہنچ جائیں گے تھوڑی دیر میں پریشان نہ ہو... سب ٹھیک
..ہے.. شادی کھائی ناں اس لئے گلہ خراب ہو گیا

..اچھا میں کرواتا ہوں ایمان سے بات

ایمان کے حلق سے اواز نہیں نکل رہی تھی.. ہاتھ پاؤں الگ
..کانپ رہے تھے

ایمان کر لو بات ہمت کر کے.. تم جانتی ہو وہ کتنی حساس ہے..

یاسر نے اسپیکر پہ ہاتھ رکھ کر ایمان سے کہا.. لیکن ایمان کے ہاتھ لرزتے دیکھ کر مزید پریشان ہو گیا.. وہ فون پکڑنے کے لئے ہاتھ بڑھا رہی تھی کہ اُس کے ہاتھ اُس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے..

..اسپیکر اون کر دو بیٹا

شفق بیگم نے حل پیش کیا.. وہ ایمان کو اپنے ساتھ لپٹائے دلا سہ دے رہیں تھیں.. ایمان بہن کو حوصلہ دو.. تمہارا یہ حال ہے تو اُس کا کیا ہو گا

یاسر کو سمجھ نہ ائے کھاتے.. پھر اُسے لگا اگر نہ کیا تو شفق بیگم کیا سوچیں گیں.. اج یا کل تو پتہ چل ہی جانا ہے.. اُس نے لب بھنچے اسپیکر اون کیا

..ہیلو اپی

اپی..
اسپیکر سے ابھرتی آواز سن کر عاقب نے ایک جھٹکے سے
بریک لگائی تھی.. گاڑی کے ٹائز چرچرائے تھے.. عاقب
نے بے یقینی سے یاسر کو دیکھا تھا.. گٹھی فوری سلجھ گئی
تھی..

..اپی بول کیوں نہیں رہیں

..یاسر بھائی

س سسس حح ر ووو

ایمان اتنا بولتے بھی کانپ رہی تھی.. یاسر اُسے آنکھوں
سے نہ کا اشارہ کر رہا تھا.. لیکن ایمان کے زبان اُس کا
ساتھ نہیں دے رہی تھی.. شفق بیگم اُس کے ہاتھ مسلسل مسل
..رہیں تھیں

"یاسر بھائی اپی کو کیا ہوا ہے..؟؟"

"اپی رو کیوں رہی ہیں..؟؟"

..اُن سے بولا بھی نہیں جا رہا

.....سحر و دعا کرو پلیز

ایمان ایک دم چلائی تھیں.. سحر کے ہاتھ کی گرفت فون پہ
..مضبوط ہوئی تھی

ہوا کیا ہے...؟؟

..یاسر نے ایمان کو غصے سے دیکھتے اسپیکر اوف کیا

کچھ نہیں ہوا بہنا.. تمہاری بہن ڈرامے کر رہی ہے.. تمہے
..بُلانے کے لئے.. یاور لینے ا رہا ہے

ہاں انس لوگ بھی واپس آگئے ہیں.. تم تیار ہو جاؤ... ایک
..گھنٹے میں پہنچ جائیں گے

..ياسر نے سحر کی سنے بغیر فون بند کر دیا

...عاقب گاڑی تو چلاؤ یار

عاقب جو گم صم بیٹھا تھا.. یاسر کے کہنے پر گاڑی چلانے لگا..

یار ہمت کیوں ہار رہی ہو.. بند کرو رونا.. سحر کو کسے سنبھالو گی..

..سحر بند فون کو حیرانی سے دیکھ رہی تھی

کبھی کہتے انس ا رہا ہے.. کبھی کہتے یاور مجھے لینے ا رہا ہے.. اپنی بھی گھبرائی ہوئی تھیں

..یا اللہ خیر کرنا

سحر سر تھامے وہیں بیٹھی دعائیں مانگ رہی تھی.. بار بار اُس کی ہتھیلیاں بھی پسینے سے بھیگ رہی تھیں.. اسی حالت میں ٹی وی اون کرنے کا ہوش کہاں تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ایک گھنٹے بعد دروازے پر دستک ہوئی.. سحر کا تو دل ہی دیہل گیا تھا.. اٹھ کر دروازہ کھولا تو یاور کے ساتھ کھڑی.. لڑکی کو دیکھ کر دنگ رہ گئی..

..اپی چلیں.. آپ کو لینے آئیں ہیں
..سحر نے ناسمجھی سے اُسے دیکھا.. پھر حرا کو
..یہ میری وائف ہے

..حرا تو حیرت سے کنگ رہ گئی تھی سحر کو دیکھ کر

..انس کی گاڑی کا ایکسیڈینٹ ہو گیا ہے.. ہاسپیتل چلنا ہے
..سحر کے تو زمین نکلی تھی.. وہ لڑکھڑائی تھی
..حرا نے فوری اُسے تھاما تھا

..بہابی

سحر کی انکھوں سے انسو روانگی سے نکل رہے تھے..
یاور واپسی پر فل تیز ڈرائیو کر رہا تھا.. اس بار حرا سحر
..کے ساتھ پچھلی سیٹ پر بیٹھی اُسے سنبھال رہی تھی

Page | 95

ہاسپیٹل کے اگے گاڑی روکنے پر سحر نے گہری سانس لی
..اور حرا کے سہارے سے اندر بڑھی
..ای سی یو کے باہر موت کا سماں تھا

عاقب نے دور سے ہی اتی عینہ کو دیکھ لیا تھا..سوجی ہوئی
لال انکھیں چہرے پر تکلیف کے آثار لیے وہ حرا کا سہارا
..لیتے چلی رہی تھی

ایمان سحر کو دیکھتے فوری اُس کی طرف بھاگی.. اور اُس
..کے گلے لگ کر رونے لگ گئی

..سحرو... انس اور عابی... دعا کرو ٹھیک ہو جائیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyaba (Episode 10)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

سحر ہچکیوں سے رو رہی تھی.. ایمان نے اُس سے الگ ہوتے پہلے اپنے انسو صاف کیے.. پھر سحر کے اور خود اُسے تھامتے کرسی پر لا کر بیٹھایا.. اس دوران کسی کی نظریں صرف اُسی پر تھیں... جس کی انکھوں میں گلے.. شکوے قرب غصہ نا جانے کیا کچھ نہ تھا

خون کی ضرورت ہے.. B positive ہمیں بچے کے لئے نہیں ہے.. تو آپ لوگ انتظام کر available ہاسپیٹل میں لیں..

..نرس میرا بھائی کیسا ہے اور ہمارا بچہ

..یاسر نے بے تابی سے پوچھا

دیکھیں لڑکے کی حالت کافی نازک ہے.. اندرونی چوٹیں بہت ائیں ہیں.. ہم امید نہیں دلا سکتے.. اور بچے کی حالت.. تھوڑی بہتر ہے.. خون وقت پہ مل گیا تو بہت بہتر ہو گا

..ہے.. چلیں B positive میرا

..یاسر دھیمی آواز میں بولا.. اور نرس کے ساتھ اندر چلا گیا

Page | 97

سحر اور ایمان تو روئے جارہی تھیں۔ انس کی حالت کا سن
..کر اور ہی بُرا حال ہو گیا تھا

یاسر نے دونوں کے پاس آتے انہیں تسلی دی.. ایمان یاسر
کے سینے سے لگے پھوٹ پھوٹ کر رو دی.. سحر تو
روتے روتے حرا کے کندھے پر ہی ڈھلک گئی تھی.. شفق
بیگم نے فکر مندی سے اُسے پکڑا تھا.. وہ تو عینہ کو دیکھ
کر ابھی تک حیران ہی تھیں.. اور انہیں سمجھا گیا تھا عابی
..انہیں کا پوتا ہے

WELCOME TO THE GROUP

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہوگا اپنی
قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد

رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا

معاملہ فرمائے

کریزی فینز آف ناول پبلیشرز

Crazy Fans Of

Novel

WELCOME TO THE GROUP